عَلَامَاتُ التَّانِيْثِ فِي الْاَفْعَالِ

افعال کے اندر تانیث کی علامات

الْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱)	لَعِبَتْ فَاطِمَةُ	فاطمہ کھیلی۔
(۲)	لَبِسَتْ زَيْنَبُ الثَّوْبَ	زینب نے کپڑا پہنا۔
(۳)	دَاعَبَتْ هِرَّةٌ اَوْلَادَهَا	بلی اپنے بچوں کے ساتھ کھیلی۔
(۴)	اَكَلَتْ فَارَةٌ زُبْدًا	چوہے نے مکھن کھایا۔
(۵)	اَرْضَعَتْ شَاةٌ حَمَلاً	بکری نے بچے کو دودھ پلایا۔
(۶)	سَاعَدَتْ فَتَاةٌ اُمَّهَا	لڑکی نے ماں کا ہاتھ بٹایا۔
(۱)	تَلْعَبُ فَاطِمَةُ	فاطمہ کھیلتی ہے یا کھیلے گی۔
(۲)	تَلْبَسُ زَيْنَبُ الثَّوْبَ	زینب کپڑے پہنتی ہے یا پہنے گی۔
(۳)	تُدَاعِبُ هِرَّةٌ اَوْلَادَهَا	بلی اپنے بچوں سے کھیلتی ہے یا کھیلے گی۔
(۴)	تَاْكُلُ فَارَةٌ زُبْدًا	چوہا مکھن کھاتا ہے یا کھائے گا۔
(۵)	تُرْضِعُ شَاةٌ حَمَلاً	بکری بچے کو دودھ پلاتی ہے یا پلائے گی۔
(۶)	تُسَاعِدُ فَتَاةٌ اُمَّهَا	لڑکی اپنی ماں کا ہاتھ بٹاتی ہے یا بٹائے گی۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى اَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُ اَنَّهَا جُمَلٌ فِعْلِيَّةٌ تَتَرَكَّبُ مِنْ فِعْلٍ وَ فَاعِلٍ، ثُمَّ انْظُرْ اِلَى الْفَاعِلِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ وَهُوَ، فاطمة، زينب، هرة، ...... تَرَ اَنَّهُ يَدُلُّ عَلَى مُؤَنَّثٍ، وَعِنْدَ تَاَمُّلِ الْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ وَالْمُضَارِعَةُ فِي الْقِسْمِ الثَّانِي، تَجِدُ فِي آخِرِ كُلِّ فِعْلٍ مَاضٍ تاءً سَاكِنَةً وَفِي اَوَّلِ كُلِّ فِعْلٍ مُضَارِعٍ تاءً مُتَحَرِّكَةً

آپ پہلے دی گئی مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ ان کو ایسے جملہ فعلیہ پائیں گے کہ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہیں۔ پھر آپ ہر جملے میں فاعل کی طرف توجہ کریں تو وہ فاطمہ، زینب ہرہ..... تو دیکھتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک مؤنث پر دلالت کرتا ہے قسم اول میں افعال ماضیہ اور قسم ثانی میں افعال مضارعہ میں غور کرنے کے وقت آپ ہر فعل ماضی کے آخر میں تائے ساکنہ اور ہر فعل مضارع شروع میں تائے متحرکہ کو پائیں گے۔

وَلَمْ تَأْتِ هٰذِهِ التَاءُ فِي آخِرِ الْمَاضِي وَفِي اَوَّلِ الْمُضَارِعِ اِلاَّ لِاَنَّ الْفَاعِلَ مُؤَنَثٌ وَتُسَمّٰى كُلُّ تَاءٍ مِنْهُمَا عَلَامَةُ التَانِيثِ

یہ فعل ماضی کے آخر اور فعل مضارع کے شروع میں نہیں مگر اس لئے کہ فاعل مؤنث ہوتا ہے۔ ان میں سے ہر تاء کا نام تانیث کی علامت رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(۲۳) اِذَا كَانَ الْفَاعِلُ مُؤَنَّثًا كَانَ الْفِعْلُ مُؤَنَّثًا

جب فاعل مؤنث ہوگا تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔

(۲۴) عَلَامَةُ التَانِيثِ فِي الْفِعْلِ الْمَاضِيَ تَاءٌ سَاكِنَةٌ فِي آخِرِهٖ

تانیث (مؤنث) کی علامت فعل ماضی کے اندر اس کے آخر میں تائے ساکنہ ہے۔

(۲۵) عَلَامَةُ التَانِيثِ فِي الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ تَاءٌ مُتَحَرِّكَةٌ فِي اَوَّلِهٖ

تانیث کی علامت فعل مضارع کے اندر تائے متحرکہ اس کے شروع میں ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ١ (مشق نمبر ١)

ضَعْ فَاعِلاً وَ مَفْعُوْلاً بِهٖ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ

آنے والے افعال میں سے ہر ایک فعل کے فاعل اور مفعول بہ تلاش کر کے

کریں۔

طَبَخَتْ، قَذَفَ، رَتَّبَتْ، تُطِيْعُ، حَبَسَ، تَغْسِلُ، يَشْتَرِىْ، نَظَمَتْ، رَبَطَ، تَخِيْطُ

حل:

(۱) طَبَخَتْ هِنْدَةُ خُبْزًا
(۲) قَذَفَ السَّامِرِى الذَهَبَ فِى الْيَمِّ
(۳) رَتَّبَتْ عَائِشَةُ اَشْيَاءَ الْبَيْتِ
(۴) تُطِيْعُ زَيْنَبُ وَالِدَيْهَا
(۵) حَبَسَ زَيْدٌ طَيْرًا فِى الْقَفَصِ
(۶) تَغْسِلُ حَائِضَةٌ بَعْدَ انْقِطَاعِ الدَّمِ
(۷) يَشْتَرِىْ خَالِدٌ قُطْنًا
(۸) نَظَمَتْ مُعَلِّمَةُ الطَالِبَاتِ
(۹) رَبَطَ جَمِيْلٌ جَمَلَهُ بِشَجَرَةٍ
(۱۰) تَخِيْطُ فَاطِمَةُ ثِيَابَهَا

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الآتِيَةِ فَاعِلاً لِفِعْلٍ يُنَاسِبُهُ۔

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو فاعل اور اس کے مناسب فعل بنائیں۔

اللص، النملة، البعوضة، الحمار، البقرة، الذئب، الام، القطار، التلميذة، الجندى۔

حل:

(۱) متٰى سَرَقَ اللِصُّ
(۲) دَخَلَتِ النَمْلَةُ فِى بَيْتِهَا

(۳) قَاتَلَ الْجُنْدِی فِی مَیْدَانِ الْحَرْبِ
(۴) مَتٰی یَجِیْئُ الْقِطَارُ
(۵) لَاتَنُوْمُ الْبَعُوْضَۃُ فِی اللَّیْلِ
(۶) هَرَبَ الذِئْبُ وَرَاءَ الغَنَمِ
(۷) نَهَقَ الْحِمَارُ
(۸) قَبَّلَتِ الْاُمُّ طِفْلاً
(۹) اَكَلَتِ البَقَرَۃُ اَوْرَاقَ الشَّجَرَۃِ
(۱۰) مَتٰی تَرْجِعُ التِلْمِیْذَۃُ اِلَی الْبَیْتِ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اُكْتُبِ الْجُمَلَ الآتِیَۃَ بَعْدَ جَعْلِ الْفَاعِلِ الْمُذَكَّرِ مُؤَنَّثاً فِی كُلِّ جُمْلَۃٍ

آنے والے جملوں میں فاعل مذکر کی جگہ فاعل مونث تبدیل کریں۔

(۱) شَكَرَ الْوَلَدُ اُمَّهُ (۲) یَحْمِلُ الْبَائِعُ الْبُرْتُقَالَ
(۳) یُرَبِّی الْفَلَاحُ الدُجَاجَ (۴) شَعَرَ الفَقِیْرُ بِالْبَرْدِ
(۵) اَدْرَكَ الْمُسَافِرُ الْقِطَارَ (۶) یُحِبُّ الْمُعَلِّمُ الْمُجْتَهِدَ

حل:

(۱) شَكَرَتِ البِنْتُ اُمَّهَا (۲) تَحْمِلُ الْبَائِعَۃُ الْبُرْتُقَالَ
(۳) تُرَبِی الْفَلَاحَۃُ الدَجَاجَۃَ (۴) شَعَرَتْ الْفَقِیْرَۃُ بِالْبَرْدِ
(۵) اَدْرَكَتِ الْمُسَافِرَۃُ الْقِطَارَ (۶) تُحِبُّ الْمُعَلِّمَۃُ الْمُجْتَهِدَۃَ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) اُكْتُبِ الْجُمَلَ الآتِیَۃَ بَعْدَ جَعْلِ الْفَاعِلِ الْمُؤَنَّثِ مُذَكَّرًا فِی كُلِّ جُمْلَۃٍ

آنے والے جملوں میں فاعل مونث کو تبدیل کر کے مذکر لکھیں۔

(۱) خَافَتِ الْقِطَّۃُ الْكَلْبَ (۲) تَاكُلُ الْحِمَارَۃُ الْبِرْسِیْمَ

(۳) تَشْكُوْ الْمَرِيْضَةُ الْأَلَمَ (۴) اَحْسَنَتِ الْقَارِئَةُ الْقِرَائَةَ
(۵) تَعِبَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْمَشْيِ (۶) تُعَاقِبُ النَاظِرَةُ الْبِنْتَ الْمُهْمِلَةَ

حل:

(۱) خَافَ الْقِطُ الْكَلْبَ (۲) يَأْكُلُ الْحِمَارُ الْبَرْسِيْمَ
(۳) يَشْكُوْ الْمَرِيْضُ الْأَلَمَ (۴) تَعِبَ الْمَرْءُ مِنَ الْمَشْيِ
(۵) اَحْسَنَ الْقَارِئُ الْقِرَأةَ (۶) تُعَاقِبُ النَاظِرُ الْوَلَدَ الْمُهْمَلَ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

(۱)هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مَاضٍ، وَالْفَاعِلُ مُؤَنَّثٌ وَ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُذَكَّرٌ

چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل ماضی ہو اور فاعل موقوف اور مفعول بہ مذکر ہو۔

حل جملے:

(۱) شَكَرَتْ فَاطِمَةُ زَوْجَهَا (۲) عَلَّمَتِ الْمُعَلِّمَةُ تِلْمِيْذًا
(۳) زَارَأَتِ الطَّالِبَةُ اُسْتَاذَهَا (۴) خَافَتِ الْقِطَةُ الْكَلْبَ

(۲)هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مَاضٍ وَالْفَاعِلُ مُذَكَّرٌ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُؤَنَّثٌ۔

چار جملے ایسے بنائیے کہ جس فعل ماضی اور فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو۔

حل:

(۱) اَلْقٰى خَالِدٌ شَبْكَةً (۲) فَتَحَ الْخَادِمُ الْغُرْفَةَ
(۳) حَرَثَ الْفَلَاحُ اَرْضَهٗ (۴) قَطَعَ الْفَلَاحُ خَشَبَةً

(۳)هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مُضَارِعٍ وَالْفَاعِلُ مُؤَنَّثٌ وَ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُذَكَّرٌ

چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع اور فاعل مؤنث ہو اور مفعول بہ مذکر ہو۔

حل:

(۱) تَضْرِبُ الْبِنْتُ وَلَدًا (۲) تَفْتَحُ فَاطِمَةُ بَابًا
(۳) تَدْخُلُ التِلْمِيْذَةُ فَصْلاً (۴) تَطْبَخُ الْخَادِمَةُ خُبْزًا

(۴) هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مُضَارِعٍ مَنْفِي بِلَنْ وَالْفَاعِلُ مُؤَنَّثٌ

چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع بلن ہو اور فاعل موتوف ہو۔

حل:

(۱) لَنْ تَذْهَبَ الْبِنْتُ اِلَى السُّوقِ

(۲) لَنْ تَجْتَهِدَ الطَّالِبَة فی الْاِمْتِحَانِ

(۳) لَنْ تَضْرِبَ الْفَلَّاحَةُ بَقَرَتَهَا

(۴) لَنْ تُصَلِّي الْحَائِضَةُ فِي اَيَّامِ الْحَيْضِ

تمرین فی الانشاء (انشاء کے متعلق مشق)

صِفْ كُلَّ مَاتَعْمَلُهُ الْمَرْأَةُ اِذَا اَرَادَتْ صَنْعَ الْخُبْزِ مِنْ اَوَّلِ شِرَاءِ الْقَمْحِ اِلٰى اَن يُصَيِّرَ خُبْزًا مُسْتَعْمِلاً

ہر اس عمل کو بیان کریں کہ جو عورت کرتی ہے روٹی بنانے کے دوران گندم کے خریدنے سے لیکر روٹی کے قابل استعمال ہونے تک ماضی اور مضارع کے جملوں کی صورت میں۔

حل:

خَرَجَتْ اِمْرَأَةٌ مِن الْبَيْتِ اَرَادتْ اَنْ تَذْهَبَ اِلَى السُّوقِ ودَخَلَتْ فِي دُكَانِ الْحِنْطَةِ وَاشْتَرَتِ الْحِنْطَةَ ثَمَّ رَجَعَتْ اِلٰى بَيْتِهَا عِنْدَ الظَّهِيْرَةِ وَاَرَادَتْ اَنْ تَطْحَنَ الْحِنْطَةَ فَذَهَبَتْ اِلَى الْمِطْحَنَةِ وطَحَنَتِ الْحِنْطَةَ ثُمَّ جَاءَتْ بالدَّقِيْقِ اِلٰى بَيْتِهَا وَعَجَنَتِ الدَّقِيْقَ ثُمَّ دَخَلَتْ فِي الْمَطْبخِ لِطَبْخِ الْخُبْزِ وَطَبَخَتْ مِنَ الدَّقِيْقِ خُبْزًا لِاَوْلَادِهَا وَزَوْجِهَا ثُمَّ قَعَدَ كُلُّهُمْ مِنَ الْاُسْرَةِ حَوْلَ الْمَائِدَةِ وَاَكَلُوْا وَشَكَرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا۔

عَلَامَاتُ التَّانِيْثِ فِي الْاَسْمَاءِ

اسموں میں تانیث کی علامات

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱)	تُحْسِنُ خَدِيْجَةُ الطَّهْيَ	خدیجہ اچھا پکوان تیار کرتی ہے۔
(۲)	نَجَحَتِ الْمُجْتَهِدَةُ	محنتی کامیاب ہوئی۔
(۳)	تَرْقُصُ الدُّبَّةُ	ریچھنی ناچتی ہے۔
(۴)	رَقَدَتِ الدُّجَاجَةُ	مرغی سوئی۔
(۵)	حَازَتْ لَيْلَى جَائِزَةً	لیلیٰ نے انعام حاصل کیا۔
(۶)	تَشْتَرِيْ سَلْمٰى فَاكِهَةً	سلمٰی نے پھل خریدا۔
(۷)	اَحَبَّتِ الصُّغْرٰى الْكُبْرٰى	سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا
(۸)	ضَلَّتِ الْعُمْيَاءُ الطَّرِيْقَ	اندھے راستہ بھٹک گئے۔
(۹)	تُطِيْعُ اَسْمَاءُ اُمَّهَا	اسما اپنی والدہ کی اطاعت کرتی ہے۔
(۱۰)	تَعْتَنِيْ زَيْنَبُ بِمَلَابِسِهَا	زینب اپنے کپڑے احتیاط سے برتتی ہے۔
(۱۱)	رَكِبَتْ سُعَادُ عَجَلَةً	سعاد گاڑی پر سوار ہوا۔
(۱۲)	فَهِمَ اِحْسَانُ دَرْسَهَا	احسان نے اپنا سبق سمجھا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَاَمَّلْنَا كُلَّ فَاعِلٍ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ رَاَيْنَا اَنَّهُ يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ وَقَدْ عَرَفْنَا فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ لِلْفِعْلِ الْمُؤَنَّثِ عَلَامَةً، فَهَلْ تُوجَدُ عَلَامَةٌ لِلْاِسْمِ الْمُؤَنَّثِ؟ اُنْظُرْ اِلَى الْجُمَلِ الْاَرْبَعِ الْاُوْلٰى تَجِدُ اَنَّ الْفَاعِلَ الْمُؤَنَّثَ مَخْتُوْمٌ بِتَاءٍ مُتَحَرِّكَةٍ هٰذِهِ التَّاءُ هِيَ عَلَامَةٌ مِنْ عَلَامَاتِ تَانِيْثِ الْاَسْمَاءِ

جب ہم گزشتہ جملوں میں موجود ہر فاعل میں غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ مؤنث پر دلالت کرتا ہے اور پچھلے سبق میں یہ بات جان چکے ہیں فعل مؤنث کی علامت کو۔ تو کیا اسم مؤنث کی علامت بھی پائی جائے گی۔ یعنی ہوتی ہے تو پہلے چار جملوں کی طرف غور کرے تو فاعل کو مؤنث پائے گا اور وہ تائے متحرکہ پر ختم ہو رہا ہوگا۔ یہی تا مؤنث اسماء میں تانیث کی علامت ہے۔

وَانْظُرِ الْاَمْثِلَةَ الْخَامِسَ وَالسَّادِسَ وَالسَابِعَ، تَجِدُ اَنَّ الْفَاعِلَ مَخْتُوْمٌ بِاَلِفٍ قَصِيْرَةٍ تُسَمّٰى اَلِفُ التَّانِيْثُ الْمَقْصُوْرَةُ، وَهٰذِهِ الْاَلِفُ عَلَامَةٌ اُخْرٰى تَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْاِسْمَ الَّذِىْ اِتَّصَلَتْ بِهٖ مُؤَنَّثٌ۔

اور مثالوں میں سے پانچویں، چھٹی اور ساتویں مثال کی طرف تو نظر کرے تو یہ بات پائے گا کہ فاعل الف مقصورہ پر ختم ہوتا ہے اس الف کا نام الف علامت تانیث مقصورہ رکھا جاتا ہے اور یہ الف دوسری علامت ہے۔ کہ جو اسم اس کے ساتھ متصل ہے وہ مؤنث ہے۔

وَتَاَمَّلِ الْمِثَالَيْنِ الثَامِنَ وَالتَاسِعَ۔ تَرَ الْفَاعِلَ فِيْهِمَا مَخْتُوْمًا بِالْاَلِفِ بَعْدَهَا هَمْزَةَ هٰذِهِ الْاَلِفُ تُسَمّٰى اَلِفُ التَانِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ وَهِىَ مِنْ عَلَامَاتِ التَانِيْثِ اَيْضًا وَلٰكِنَّكَ اِذَا تَاَمَّلْتَ الْفَاعِلَ فِى الْاَمْثِلَةِ الْاَخِيْرَةِ رَاَيْتَهٗ خَالِيًا مِنْ اَيَّةِ عَلَامَةٍ مِنَ التَانِيْثِ السَابِقَةِ، مَعَ اَنَّهٗ يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ۔

اور تو آٹھویں اور نویں مثال میں غور کرے تو ان میں فاعل کو دیکھے گا کہ جس الف پر ختم ہو رہا ہے اس الف کے بعد ہمزہ ہے۔ تو اس الف کا نام الف ممدود رکھا جاتا ہے اور یہ بھی تانیث کی علامات میں سے ہے اور لیکن جب تو آخری مثالوں میں فاعل کے اندر غور کرے تو ان کو گزشتہ تانیث کی علامتوں سے خالی پائے گا۔ باوجود اس کے کہ وہ اسم مؤنث ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(۶۶) عَلَامَاتُ تَانِيْثِ الْاَسْمَاءِ ثَلَاثٌ تَتَّصِلُ بِآخِرِ الْاَسْمَاءِ وَهِيَ تَاءٌ مُتَحَرِّكَةٌ اَوْ اَلِفٌ مَقْصُوْرَةٌ اَوْ اَلِفٌ مَمْدُوْدَةٌ۔

اسماء کے مؤنث ہونے کی علامات تین ہیں جو کہ اسماء کے آخر میں متصل ہوتی ہیں۔اور وہ تائے متحرکہ یا الف مقصورہ یا الف ممدودہ ہے۔

(۶۷) قَدْ يَكُوْنُ الْاِسْمُ الْمُؤَنَّثُ خَالِيًا مِنْ عَلَامَةِ التَّانِيْثِ۔

کبھی اسم مؤنث تانیث کی علامت سے خالی ہوتا ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنْ فِي الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ الْمُذَكَّرَ وَالْمُؤَنَّثَ مَعَ بَيَانِ عَلَامَةِ التَّانِيْثِ، ثُمَّ ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ۔

آنے والے اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کی باوجود علامت تانیث کے تعیین کریں۔پھر ہر اسم کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

امينه، غلام، خضرا، غضبٰى، جميل، سمراء، مريم، سكينة، كرسي، سُعْدٰى۔

حل:

دیئے گئے اسماء میں سے مذکر مؤنث کی تعیین۔

اسماء مذکر: غلام، جميل، كرسي

اسماء مؤنث: امينه، سكينه میں تائے متحرکہ ہے۔خَضْراء، سمراء میں الف ممدودہ ہے۔غضبٰى، سعدىٰ میں الف مقصورہ ہے۔

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) تَمِّمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ مُبْتَدَاءٍ مُؤَنَّثٍ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مَعَ

الْاِتْيَانِ بِاَنْوَاعِ الْمُؤَنَّثِ الْاَرْبَعَةِ

آنے والے جملوں کو خالی جگہ مبتداء مؤنث رکھنے کے ساتھ مکمل کریں چاروں قسموں کی مؤنث کے کلمات لاکر۔

(۱) ...... مريضة (۲) ...... نظيفه

(۳) ...... مجتهدة (۴) ...... ذكية

حل: مکمل جملے

(۱) اَلْجَارِيَةُ مَرِيْضَةٌ (۲) اَلْكُبْرٰى نَظِيْفَةٌ

(۳) سَمْرَآءُ مُجْتَهِدَةٌ (۴) زَيْنَبُ ذَكِيَّةٌ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَآءِ الآتِيَةِ مُبْتَدَاءً وَاَخْبِرْ عَنْهُ بِخَبَرٍ مُنَاسِبٍ۔

آنے والے اسماء میں سے ہر اس کو مبتداء بنائیں اور ان کی مناسب خبر لائیں۔

النمر، النحلة، الحجرة، المنزل، المعلمة، الحمامة، البستان، الزرافة، القلم، المدينة

حل جملے اسمیہ:

(۱) اَلنَّمِرُ حَيْوَانٌ مُفْتَرِسٌ (۲) اَلنَّحْلَةُ ذُبَابٌ تَصْنَعُ الْعَسَلَ

(۳) اَلْحُجْرَةُ نَظِيْفَةٌ وَوَسِيْعَةٌ (۴) اَلْمَنْزِلُ بَعِيْدٌ مِن هِنَا

(۵) اَلْمُعَلِّمَةُ مُتَحَمِّلَةُ الْمِزَاجِ (۶) اَلْحَمَامَةُ طَائِرَةٌ فِى الْهَوَاءِ

(۷) اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ و كَبِيْرٌ (۸) اَلزَّرَافَةُ حَيْوَانٌ طَوِيْلَةُ الْعُنُقِ

(۹) اَلْقَلَمُ رَخِيْصٌ (۶) اَلْمَدِيْنَةُ بَلَدَةٌ مُحْتَرَمَةٌ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) اِنْعَتْ كُلَّ مُبْتَدَاءٍ فِى الْجُمَلِ الآتِيَةِ بِنَعْتٍ مَخْتُوْمٍ بِالِفِ التَانِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ

آنے والے جملوں پر ایک مبتداء کی ایسی صفت لائے کہ جو الف ممدودہ پر ختم ہو رہی ہو۔

(۱) الورده ناضره (۲) الاعلام .. خافقة

(۳) الحلة . جميلة (۴) البنت .. محبوبة

حل:

(۱) اَلْوَرْدَةُ الْحَمْرَآء نَاضِرَةٌ (۲) اَلْحُلَّةُ الخَضْرآءِ جَمِيْلَةٌ

(۳) اَلْاَعْلَامُ الْخَضْرَآءُ خَافِقَةٌ (۴) اَلْبِنْتُ الزَّرْقَآءُ مَحْبُوْبَةٌ

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعِ الْاَمَاكِنَ الْخَالِيَةَ نعُوْتًا مُؤَنَّثَةً مَخْتُوْمَةً بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَقْصُوْرَةِ

خالی جگہوں میں مؤنث کی ایسی صفت رکھیں جو تانیث کی علامت الف منصور مقصورہ پر ختم ہو۔

خالی جملے:

(۱) اِتَبَعْتُ الطَّرِيْقَةَ ....

(۲) بَلَغَ الْاِخْتِرَاعُ الْغَايَةَ ....

(۳) دَخَلَ الطَّالِبُ الْمَدْرَسَةَ ....

(۴) نَالَ الْمُجْتَهِدُ فِي الْاِمْتِحَانِ النِهَايَةِ ....

(۵) اَحَبَّ الْمُعَلِّمُ تَلَامِيْذَ السَّنَةِ ....

(۶) لَاتَقْنَعْ بِالْمَنْزِلَةِ الْوُسْطٰى ....

حل مکمل جملے

(۱) اِتَّبَعْتُ الطَّرِيْقَةَ الْوُسْطٰى

(۲) بَلَغَ الْاِخْتِرَاعُ الْغَايَةَ الْاُوْلٰى

(۳) دَخَلَ الطَّالِبُ الْمَدْرَسَةَ الْعُلْيَا

(۴) نَالَ الْمُجْتَهِدُ فِي الْاِمْتِحَانِ النِهَايَةِ الْقُصْوٰى

(۵) اُحِبَّ الْمُعَلِّمَ تَلَامِيْذَ السَّنَةِ الْاُوْلٰى

(۶) لَاتَقَنَّعِ بِالْمَنْزِلَةِ الْوُسْطٰى

تمرین

(۱) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ يَكُوْنُ الْمُبْتَدَاءُ فِيهِمَا مُؤَنَّثًا مَخْتُوْمًا بِالتَّاءِ

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں مبتداء ایسی مؤنث ہو کہ جو تاء پر ختم ہو رہی ہو۔

حل: اَلْغُرْفَةُ وَسِيْعَةٌ اَلطَّالِبَةُ جَمِيْلَةٌ

(۲) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ يَكُوْنُ الْفَاعِلُ فِيهِمَا مُؤَنَّثًا مَخْتُوْمًا بِعَلَامَةٍ غَيْرِ التَّاءِ

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں فاعل ایسا مؤنث ہو جو بغیر تاء کے ہو۔

(۱) ذَهَبَتْ زَيْنَبُ اِلَى السُّوقِ مَعَ اَخِيهَا۔

(۲) رَجَعَتْ مَرْيَمُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ